2021年10月11日ジャング紙ラホール版1面

سوگ میں پاکستانی پرچم سرنگوں سیاسی و عسکری قیادت اور اپوزیشن رہنماؤں سمیت پوری قوم میں غم اور افسوس یکساں بے مثال جنازہ ابر رحمت بھی برس پڑا

محسن پاکستان ڈاکٹر قدیر کا سرکاری اعزاز کیساتھ سپرد خاک

مرحوم سائنسدان دشمن کی نظر میں کانٹا 8 سال کے قلیل عرصہ میں بے وسیلہ ملک کو ایٹمی طاقت بنا دیا کئی میزائلوں کی تیاری میں بھی اہم کردار

گزشتہ ماہ کورونا کی تشخیص ہوئی تھی، فیصل مسجد میں نماز جنازہ، صدر، وزیراعظم، آرمی چیف، نواز، شہباز، فضل الرحمٰن، بلاول، سراج الحق، چوہدری برادران ودیگر کا اظہار افسوس

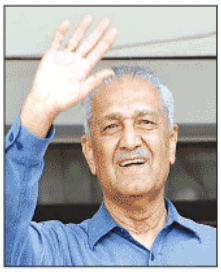

اسلام آباد (نمائندگان جنگ) ملکی دفاع ناقابل تسخیر بنانیوالے محسن پاکستان، نامور ایٹمی سائنسدان ڈاکٹر عبدالقدیر خان انتقال کر گئے جنہیں سرکاری اعزاز کیساتھ سپرد خاک کر دیا گیا، شدید بارش کے باوجود بے مثال جنازہ، مرحوم سائنسدان دشمن کی نظر میں کانٹا بنے رہے، 8 سال کے قلیل عرصہ میں بے وسیلہ ملک کو ایٹمی طاقت بنا دیا، کئی میزائلوں کی تیاری میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ تفصیلات کے مطابق ڈاکٹر عبدالقدیر خان کو طبیعت زیادہ خراب ہونے کے باعث صبح 6 بجے کے قریب کے آر ایل اسپتال لایا گیا تاہم صبح 7 بج کر 4 منٹ پر دار فانی سے کوچ کر گئے، ان کی عمر 85 برس تھی۔ وہ کافی عرصے سے علیل تھے، ڈاکٹر عبدالقدیر خان میں 26 اگست کو کورونا وائرس کی تشخیص ہوئی تھی جس کے بعد تشویشناک حالت کے باعث انہیں کہوٹہ ریسرچ لیبارٹری اسپتال میں داخل کیا گیا، تاہم طبیعت سنبھلنے پر وہ واپس گھر منتقل ہو گئے تھے۔ اتوار کی علی الصبح ڈاکٹر عبدالقدیر خان کو پھیپھڑوں میں تکلیف کے باعث اسپتال منتقل کیا گیا تھا تاہم وہ جانبر نہ ہو سکے اور خالق حقیقی سے جا ملے۔ ڈاکٹر قدیر کو اسلام آباد کے ایچ 8 قبرستان میں پورے سرکاری اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کر دیا گیا، جسد خاکی کی تدفین سے قبل گارڈ آف آنرز پیش کیا گیا، مسلح افواج و پولیس کے دستوں نے سلامی پیش کی، تدفین کے بعد آرمی حکام کی طرف سے عبدالقدیر خان کی بیٹی کو قومی پرچم پیش کیا گیا۔

اس سے قبل ڈاکٹر عبدالقدیر خان کی خواہش کے مطابق ان کی نماز جنازہ اسلام آباد کی فیصل مسجد میں ادا کی گئی۔ نماز جنازہ پروفیسر ڈاکٹر محمد الغزالی نے پڑھائی، ڈاکٹر عبدالقدیر کی نماز جنازہ کے موقع پر سکیورٹی کے انتہائی سخت انتظامات کیے گئے تھے، نماز جنازہ کے دوران بارش بھی ہوتی رہی، اس کے باوجود شرکاء نے نماز جنازہ ادا کی اور مرحوم کا آخری دیدار کیا۔ نماز جنازہ میں قائم مقام صدر سینیٹر صادق سنجرانی اور وفاقی وزراء سمیت سیاسی و عسکری قیادت نے بھی شرکت کی۔ وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے بھی اسلام آباد میں ڈاکٹر عبدالقدیر خان کے جنازے میں بھی شرکت کی۔ وزیر داخلہ شیخ رشید نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ محسن پاکستان کی طبیعت کچھ عرصے سے ناساز تھی۔ پاکستان کو ایٹمی قوت بنانے اور اس کا دفاع ناقابل تسخیر بنانے میں ڈاکٹر عبدالقدیر خان کا انتہائی اہم کردار تھا، عبدالقدیر خان وہ مایہ ناز سائنس دان ہیں جنہوں نے 8 سال کے انتہائی قلیل عرصہ میں انتھک محنت و لگن کی ساتھ ایٹمی پلانٹ نصب کر کے دنیا کے نامور نوبل انعام یافتہ سائنس دانوں کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا، مئی 1998 میں پاکستان نے بھارتی ایٹم بم کے تجربے کے بعد کامیاب تجربہ کیا، جس کی نگرانی ڈاکٹر قدیر خان نے ہی کی تھی۔ پاکستان کیلئے ایک ہزار کلومیٹر دور تک مار کرنے والے غوری میزائل سمیت چھوٹی اور درمیانی رینج تک مار کرنے والے متعدد میزائل تیار کرنے میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ ڈاکٹر عبدالقدیر خان کو 3 صدارتی ایوارڈز سے بھی نوازا گیا، انہیں 2 بار نشان امتیاز سے نوازا گیا، اس کے علاوہ انہیں ہلال امتیاز سے بھی نوازا گیا، ڈاکٹر عبد القدیر خان کی خدمات کے عوض 1993 میں انہیں کراچی یونیورسٹی نے ڈاکٹر آف سائنس کی اعزازی سند بھی دی تھی جبکہ ڈاؤ یونیورسٹی اسپتال میں ان کے نام سے سینٹر کا قیام بھی عمل میں لایا گیا۔

لاہور، اسلام آباد، راولپنڈی (خصوصی نمائندہ، نمائندہ خصوصی، خصوصی رپورٹر، جنرل رپورٹر، سپیشل رپورٹر، جنگ نیوز) ایٹمی سائنسدان ڈاکٹر عبدالقدیر خان کے انتقال پر پوری قوم اشکبار ہوگئی، سوگ میں پاکستانی پرچم سرنگوں، سیاسی و عسکری قیادت اور اپوزیشن رہنماؤں سمیت پوری قوم میں غم اور افسوس یکساں، صدر مملکت عارف علوی، وزیراعظم عمران خان، آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ، نواز شریف، شہباز شریف، بلاول، سراج الحق، چوہدری برادران و دیگر نے محسن پاکستان کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ڈاکٹر عبدالقدیر خان کے انتقال پر پوری قوم اشکبار ہوگئی، سوگ میں پاکستانی پرچم سرنگوں، سیاسی و عسکری قیادت اور اپوزیشن رہنماؤں سمیت پوری قوم میں غم اور افسوس یکساں، صدر مملکت عارف علوی نے اپنے پیغام میں کہا کہ محسن پاکستان ڈاکٹر قدیر کے انتقال کا جان کر بہت دکھ ہوا، وزیراعظم عمران خان نے بھی ڈاکٹر قدیر کی وفات پر گہرے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے کہا کہ ڈاکٹر قدیر نے پاکستان کے دفاع کو مضبوط بنانے کیلئے گراں قدر خدمات سرانجام دیں، اللہ تعالیٰ ڈاکٹر قدیر کے درجات کو بلند کرے۔ مسلم لیگ ن کے قائد نواز شریف نے بیان میں کہا کہ ڈاکٹر قدیر کی وفات کی خبر سن کر بہت دکھ ہوا۔ چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کمیٹی جنرل ندیم رضا، پاک فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر اور پاک بحریہ کے سربراہ امجد خان نیازی نے اپنے الگ الگ تعزیتی پیغامات میں ڈاکٹر قدیر کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے، جبکہ شہباز شریف نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) آج پیر ملک بھر میں یوم سوگ منائے گی۔ گورنر پنجاب چوہدری سرور نے کہا کہ پاکستان کو ایٹمی طاقت بنانے میں ڈاکٹر قدیر کا مثالی کردار ہے، ان کے انتقال پر ہر محب وطن پاکستانی کی آنکھ اشکبار ہے۔ گورنر سندھ عمران اسماعیل نے مرحوم کی مغفرت، درجات کی بلندی اور لواحقین کیلئے صبر جمیل کی دعا کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر قدیر نے ملک کیلئے قابل قدر خدمات انجام دیں۔ وزیراعلیٰ سندھ مراد علی شاہ نے کہا کہ ڈاکٹر قدیر قوم کا اثاثہ تھے، ان کی ملک کیلئے خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ وزیر اطلاعات فواد چوہدری نے کہا کہ ڈاکٹر قدیر کی رحلت پر پوری قوم افسردہ ہے، پاکستان کیلئے ان کی خدمات ان گنت ہیں، خدا غریق رحمت کرے۔ وزیر مملکت اطلاعات فرخ حبیب، وفاقی وزیر اسد عمر، وزیراعظم کے معاون خصوصی شہباز گل، وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی، وفاقی وزیر داخلہ شیخ رشید، چوہدری شجاعت حسین، چوہدری پرویز الٰہی، وفاقی وزیر برائے آبی وسائل مونس الٰہی، وزیراعلیٰ پنجاب سردار عثمان بزدار، مسلم لیگ (ن) کی نائب صدر مریم نواز، امیر جماعت اسلامی سراج الحق، سینیٹ میں قائد ایوان سینیٹر شہزاد وسیم، سابق صدر آصف زرداری، جے یو آئی (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان، بلاول بھٹو زرداری، پنجاب اسمبلی میں قائد حزب اختلاف حمزہ شہباز، سابق وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی، سابق وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری، اعجاز شاہ، علی امین گنڈاپور، شوکت ترین، شہزاد اکبر، محمد میاں سومرو، امین الحق، صادق سنجرانی، اسد قیصر، طاہر اشرفی، رحمن ملک، ساجد نقوی، حامد موسوی، مشتاق ملک، امیر العظیم، مولانا محمد احمد لدھیانوی، مرکزی صدر علامہ اورنگزیب فاروقی، مولانا مسعود الرحمن عثمانی اور دیگر نے بھی ڈاکٹر قدیر کے انتقال پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ادھر کراچی سے اسٹاف رپورٹر کے مطابق محسن پاکستان ڈاکٹر عبدالقدیر خان کے انتقال پر کھیلوں کے حلقے بھی دکھی، سوگوار اور افسردہ ہیں، مختلف کھیلوں کے سابق اور موجودہ عالمی کھلاڑیوں نے کہا ہے کہ پوری قوم ہمیشہ ڈاکٹر عبدالقدیر کی مقروض رہے گی، قومی کرکٹ ٹیم کے کپتان بابر اعظم، فاسٹ بولر حسن علی، شاہین شاہ آفریدی، سابق ٹیسٹ کرکٹر مشتاق احمد، سابق کپتان سرفراز احمد، سابق کپتان جاوید میاں داد، فاسٹ بولر عمید آصف اور عبدالروف، آل راؤنڈر محمد حفیظ، سابق کپتان راشد لطیف، شاہد آفریدی، قومی ہاکی ٹیم کے سابق کپتان اصلاح الدین، سمیع اللہ، حنیف خان، شہباز شیخ، حسن سردار، قمر ضیاء، قومی ہاکی کوچ سمیر حسین، کے ایچ اے کے سکریٹری حیدر حسین، اسکواش کے سابق عالمی چیمپئن جہانگیر خان، اولمپین ویٹ لفٹر طلحہ طالب، ایتھلیٹ ارشد ندیم، بیڈمنٹن کی قومی چیمپئن ماہور شہزاد، ٹیبل ٹینس کے قومی چیمپئن شاہ خان، پرنیا خان، رفعت انجم، اسنوکر کے قومی کھلاڑی محمد آصف، محمد سجاد، پاکستان ہاکی فیڈریشن کے صدر خالد سجاد کھوکھر، سکریٹری آصف باجوہ، پی اواے کے صدر عارف حسن، پی ایس بی کے ڈی جی آصف زمان، انٹرنیشنل ریسلر انعام بٹ، قومی ویمن کرکٹر ندا ڈار نے ان کے انتقال پر دکھ اور رنج کا اظہار کیا۔ مسلم لیگ (ن) کی ترجمان مریم اورنگزیب نے کہا ہے کہ محسن پاکستان نے اپنی پوری زندگی ارض پاک پر وار دی۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر بیان میں انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر عبدالقدیر خان کی وفات پر دلی دکھ اور افسوس ہے۔ پاکستان کی آن، بان، شان تھے،